سوال

(319)خاوند صریح ظلم کرے تو..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفرت قلبی کی وجہ سے ایک شخص نے اپنی بیوی کو عرصہ ہوا کہ گھر سے نکال دیا ہے۔ عورت نے اپنے اس خاوند سے آوارگی کو نابرداشت کرتے ہوئے طلاق مانگی اس کے خاوند نے کہا اگر اتنا روپیہ ادا کردو تو طلاق دی جائے گی۔ عورت کے وکیل طلاق نے روپیہ پش کیا۔ تو اس شخص نے روپیہ کے لینے اور طلاق دینے سے انکار کردیا ہے۔ اب حالت مجبوری ہے۔ ایسی حالت میں عورت کی عصمت کا بچانا بھی مشکل ہے۔ شریعت محمدیہ میں طلاق مرد کے ہاتھ ہے۔ عورت خواہ اس ک کتنی ہی تنگی ہو قید میں ہے۔ اور اس قید سے رہائی یعنی فسخ نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟ (مولوی اشرف الدین از گجرات)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں جب کہ خاوند صریح ظلم کرے۔ عورت کو نکاح فسخ کرانے کا شرعا حق حاصل ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ لاضرر ولاضرار فی الاسلام قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وَلَا تُمۡسِكُوهُنَّ ضِرَارٗا لِّتَعۡتَدُواْ ٢٣١

شرفیہ

یعنی عدالت اسلامیہ سے قاضی شوہر سے طلاق دلوائے اگر نہ دیوے تو پھر حکم فسخ جاری کرے۔ مگر عورت فسخ نہیں کرسکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص318

محدث فتویٰ